Session 20
Sitting 06

[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called "the Constitution (Amendment) Act, 2015.

(2) It shall come into force with effect from the date of commencement of the Constitution (Eighteenth Amendment) Act, 2010.

2. **Amendment of Article 184 of the Constitution**.- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 184, in clause (3), for the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that an aggrieved person may, within thirty days of the judgment or date of commencement of this amendment, prefer an appeal to a larger bench of the Supreme Court where a matter has been adjudged *suo moto* or where Constitution petition has been directly taken up by Supreme Court."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

At present remedy against the decision of the Supreme Court in a *suo moto* case or where it takes up a Constitution petition direct, the only remedy to the aggrieved is that of review before the same judges which is not an adequate remedy. Since this is a matter dealt with by the Supreme Court in its original jurisdiction, the aggrieved party must have adequate remedy by way of appeal to a larger bench of the Supreme Court.

2. The Bill seeks to achieve the aforesaid object.

Sd/-
Mr. MUHAMMAD AYAZ SOOMRO,
Member, National Assembly.

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ <u>مختصر عنوان اور آغاز نفاذ</u>:۔ (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ دستور اٹھارہویں ترمیم ایکٹ، ۲۰۱۰ء کے آغاز نفاذ کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ <u>دستور کے آرٹیکل ۱۸۴ کی ترمیم</u>:۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۱۸۴ کی شق (۳) میں، آخر میں آنے والے وقف کامل کی بجائے شرحہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ کوئی متاثرہ شخص فیصلہ یا ترمیم ہذا کے آغاز نفاذ سے تیس دنوں کے اندر، سپریم کورٹ کے لارجر بنچ میں اپیل دائر کر سکتا ہے جہاں کسی معاملہ کا فیصلہ ازخود کیس کے تحت سنایا گیا ہو یا جہاں آئینی درخواست کی سپریم کورٹ کی جانب سے براہ راست سماعت کی گئی ہو۔"

<u>بیان اغراض و وجوہ</u>

اس وقت ازخود مقدمہ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ یا جہاں آئینی درخواست سے متعلق معاملہ سپریم کورٹ براہ راست اٹھاتی ہو کے خلاف متاثرہ شخص کو دستیاب مداوا صرف یہ ہے کہ متاثرہ شخص انہی ججوں کے سامنے نظر ثانی کی درخواست دائر کرے جو کہ مناسب مداوا نہیں ہے۔ چونکہ یہ وہ معاملہ ہے جو سپریم کورٹ کی جانب سے اس کے اصل دائرہ اختیار کے تحت نمٹایا جاتا ہے، لہٰذا، متاثرہ فریق کے پاس سپریم کورٹ کے لارجر بنچ سے اپیل کرنے کا مناسب اختیار ہونا چاہیے۔

۲۔ بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-

جناب محمد ایاز سومرو

رکن، قومی اسمبلی